آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر

محکمہ قانون، انصاف، پارلیمانی امور و انسانی حقوق

☆☆☆

"مظفرآباد"
مورخہ ۱۹ ستمبر ۲۰۱۷

ایکٹ

نمبر م ق/ قانون سازی/۸۲ـ۶۷ـ۷/ ۲۰۱۷ء قانون ساز اسمبلی کا منظور کردہ بذیل ایکٹ جس کی توثیق صدر گرامی نے مورخہ ۸ ستمبر ۲۰۱۷ کو کی ہے، برائے اطلاع عام شائع کیا جاتا ہے۔

[ایکٹ نمبر XLV بابت ۲۰۱۷]

آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں مزید ترمیم کیے جانے کا ایکٹ۔

ہر گاہ یہ ضروری ہے کہ آزاد جموں و کشمیر (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ، ۱۹۷۴ء (ایکٹ XI بابت ۱۹۷۴ء) میں ترمیم کی جائے۔

لہذا بذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان، اطلاق اور آغاز**۔ (۱) یہ ایکٹ آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ (ترمیمی) ایکٹ ۲۰۱۷ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ XI بابت ۱۹۷۴ء دفعہ ۲۳ میں ترمیم**۔ آزاد جموں و کشمیر (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ، ۱۹۷۴ء (ایکٹ XI بابت ۱۹۷۴ء)، جسے بعد ازاں متذکرہ ایکٹ کہا جائے گا، کی دفعہ 23 میں بذیل ترامیم عمل میں لائی جاتی ہیں:۔

(الف) ذیلی دفعہ (۲) حذف کی جاتی ہے۔

(ب) ذیلی دفعہ (۷)، (۸) و (۹) میں درج الفاظ "عدالت العالیہ"، جہاں کہیں بھی موجود ہوں، کو الفاظ "شریعت اپیلٹ بینچ عدالت العالیہ" سے مبدل کیا جاتا ہے۔

۳۔ **ایکٹ XI بابت ۱۹۷۴ء دفعہ ۲۵ میں ترمیم**۔ متذکرہ ایکٹ کی دفعہ ۲۵ کی ذیلی دفعات (۱)، (۲) و (۳) میں درج الفاظ "عدالت العالیہ"، جہاں کہیں بھی موجود ہوں، کو الفاظ "شریعت اپیلٹ بینچ عدالت العالیہ" سے مبدل کیا جاتا ہے۔

۴۔ **ایکٹ XI بابت ۱۹۷۴ء دفعہ ۳۱ میں ترمیم**۔ متذکرہ ایکٹ کی دفعہ ۳۱ میں دو جگہوں پر درج الفاظ "عدالت العالیہ"

کو الفاظ ’’شریعت اپیلٹ بنچ عدالت العالیہ‘‘ سے مبدل کیا جاتا ہے۔

۵۔ **زیرالتواء مقدمات۔** اس ایکٹ کے نفاذ کے وقت تمام ایسے مقدمات جو آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ (ترمیمی) آرڈیننس ۲۰۱۷ء (آرڈیننس XIV بابت ۲۰۱۷ء) کی رُو سے عدالت العالیہ میں زیرالتواء تھے، ’’شریعت اپیلٹ بنچ عدالت العالیہ‘‘ کو منتقل تصور ہوں گے۔

۶۔ **تنسیخ۔** آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ (ترمیمی) آرڈیننس ۲۰۱۷ء (آرڈیننس XIV بابت ۲۰۱۷ء) منسوخ کیا جاتا ہے۔

(محمد ادریس تبسم)
سیکرٹری قانون